ایک نامور مستشرق کا اعتراف حق

ڈاکٹر عبدالرحیم قدوائی

اسلامیات کے طالب علموں کے لیے پروفیسر ولیم منٹگمری واٹ (W. Montgomery Watt) پروفیسر ایڈنبرا یونیورسٹی، برطانیہ کا نام اور کام کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا کہ موصوف کا شمار اس دور کے ممتاز ترین مستشرقین میں ہے۔ سیرۃ طیبہ، اسلامی نظریۂ سیاسی اور فلسفے اور دیگر اسلامی موضوعات پر ان کی تصانیف گزشتہ نصف صدی سے مغربی یونیورسٹیوں میں نصابی کتب اور بنیادی مآخذ کے طور پر رائج ہیں حال میں ان کی تصنیف (Companion to the Quran) (آکسفورڈ، ون ورلڈ ۱۹۹۴ء) کا نظرثانی شدہ ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

اس کے دیباچے میں پروفیسر واٹ نے قرآن مجید، سیرۃ طیبہ اور مسلم/عیسائی باہمی تعلقات کے ضمن میں چند اہم اور فکر انگیز خیالات کا اظہار کیا ہے جو کسی حد تک ایک ممتاز مستشرق کے قلم سے جزوی اعترافِ حق کے مرادف ہے۔ یہ وضاحت غالباً غیر ضروری ہے کہ موصوف کے تمام خیالات سے اتفاق کسی مسلمان کے لیے ممکن ہی نہیں۔ اسلامیات اور تقابلی مذاہب کے طالب علموں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے پرفیسر واٹ کے اس دیباچے کا ملخص ترجمہ پیش ہے۔

اس تصنیف (Companion to the Quran) کے نظرثانی شدہ ایڈیشن کی اشاعت کے لیے آج سے زیادہ اور کوئی موزوں وقت نہیں ہو سکتا ہے۔ کیونکہ اب یہ تاثر بڑے پیمانے پر عام ہو رہا ہے کہ بنی نوع انسانی کے بہتر اور روشن مستقبل کے لیے تمام عظیم مذاہب کے مابین مفاہمت پیدا ہو اور خوشگوار اور پائیدار تعلقات قائم ہوں۔ اپنے تشخص کو برقرار رکھتے ہوئے ہر مذہب کو دوسرے مذاہب کا مثبت انداز میں مطالعہ